تجارتی پلاٹ پر تحفہ دینے کی نیت کرلی تو اس پر زکوٰۃ کا حکم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3654

تاریخ اجراء: 12 رمضان المبارک 1446ھ / 13 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر ایک شخص بیچنے کی نیت سے پلاٹ خریدے اور پھر کچھ عرصے بعد کہے کہ میں یہ پلاٹ اپنی بچی کو شادی میں گفٹ کروں گا، تو کیا اس پلاٹ پر زکوۃ ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس وقت سے اس شخص نے بیچنے کی نیت سے خرید ہوئے پلاٹ کے متعلق یہ نیت کی ہے کہ میں یہ پلاٹ اپنی بچی کو گفٹ کروں گا، اس وقت سے یہ پلاٹ مال تجارت ہونے سے نکل گیا کہ اس نے تجارت ترک کرنے کی نیت کرلی، لہذا اس کے بعد سے اس پر زکاۃ لازم نہیں ہوگی، البتہ! اس سے پہلے تک زکاۃ کی شرائط پائے جانے کی صورت میں اس پر زکاۃ لازم تھی۔

مبسوط سرخسی میں ہے "وما كان عنده من المال للتجارة فنواه للمهنة خرج من أن يكون للتجارة؛ لأنه نوى ترك التجارة وهو تارك لها للحال فاقترنت النية بالعمل" ترجمہ: جو مال اس کے پاس تجارت کے لیے تھا، پھر اس نے اس مال میں کسی پیشے کے لیے کرنے کی نیت کرلی تو وہ مال تجارت سے نکل گیا، کیونکہ اس نے تجارت چھوڑنے کی نیت کی اور وہ فی الحال تجارت چھوڑ چکا ہے، تو نیت عمل کے ساتھ مل گئی۔ (مبسوط سرخسی، جلد 2، صفحہ 198، دار المعرفۃ، بیروت)

الاشباہ والنظائر میں ہے "لو نوى ما للتجارة أن يكون للخدمة كان للخدمة وإن لم يعمل بخلاف عكسه، وهو ما إذا نوى فيما كان للخدمة أن يكون للتجارة لا يكون للتجارة حتى يعمل لأن التجارة عمل، فلا تتم بمجرد النية، والخدمة ترك التجارة فتتم بها. قالوا ونظيره المقيم والصائم والكافر والمعلوفة والسائمة. حيث لا يكون مسافرا ولا مفطرا ولا مسلما ولا سائمة بمجرد النية، ويكون

مقيما وصائما وكافرا بمجرد النية لأنها ترك العمل، كما ذكره الزيلعي "ترجمہ: اگر کوئی چیز تجارت کے لیے ہو اور نیت کرے کہ وہ خدمت کے لیے ہو گی، تو وہ خدمت کے لیے شمار ہو گی اگرچہ اس پر عمل نہ کرے۔ بر خلاف اس کے عکس کے، وہ یہ کہ اگر کوئی چیز خدمت کے لیے ہو اور نیت کرے کہ وہ تجارت کے لیے ہو، تو وہ تجارت کے لیے شمار نہیں ہو گی جب تک کہ اس پر عمل نہ کرے، کیونکہ تجارت ایک عملی کام ہے جو صرف نیت سے مکمل نہیں ہوتا، جبکہ خدمت کا مطلب تجارت کو ترک کرنا ہے، جو صرف نیت سے مکمل ہو جاتا ہے۔ فقہائے کرام نے فرمایا کہ اس کی نظیر مقیم، روزہ دار، کافر اور چارہ کھانے والا اور چرائی پر چھوڑا ہوا (سائمہ) جانور ہے کہ جس طرح کوئی شخص محض نیت سے مسافر، افطار کرنے والا، مسلمان اور سائمہ جانور (چرائی پر چھوڑا ہوا) نہیں بن سکتا، جبکہ محض نیت سے کوئی شخص مقیم، روزہ دار اور کافر بن جاتا ہے، کیونکہ یہ عمل کا ترک ہے (جو فقط نیت سے ہی مکمل ہو جاتا ہے) جیسا کہ زیلعی نے بیان کیا ہے۔ (الاشباہ والنظائر، جلد 1، صفحہ 22، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net